© rasailojaraid.com

(۱۵) مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضلاء حقانیہ کے علمی، ادبی، تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔ علم و ادب، تحریر اور تصنیف و تالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف، خدمات اور تصنیفات و تالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رُکن القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ ---- (ادارہ)

مولانا غلام حبیب ہزاروی حقانی

آپ ۱۹۴۴ء کو بٹگرام ضلع ہزارہ کے گاؤں چگوڑہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے قریبی گاؤں کے علماء واساتذہ سے حاصل کی۔ ۱۹۶۱ء میں باقاعدہ تحصیل علم کے لئے سفر کیا اور گوجر خان پنجاب تشریف لائے، وہاں مولانا عبدالمتین ؒ کے ہاں پانچ سال رہے اور مختلف علوم وفنون میں مہارت حاصل کرتے رہے، ۱۹۶۵ء میں علاقہ چھچھ کے گاؤں نوتوپہ آئے اور یہاں مولانا محمد معصوم عرف کابل مولوی صاحب سے شرح جامی، فصول اکبری اور صرف میر وغیرہ پڑھیں۔ ۱۹۶۷ء میں دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، فنون کی کتابیں یہاں کے اساتذہ سے پڑھتے رہے، دارالعلوم تعلیم الاسلام کاملپور رموئی میں مزید دو سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد دورہ حدیث کیلئے مرکز علم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک تشریف لائے۔ اور ۱۹۶۹ء میں سند فراغت حاصل کی۔

درس وتدریس:

فراغت کے فوراً بعد اپنی تدریسی زندگی کا آغاز، جامعہ امداد الاسلام فتح اللہ ضلع اٹک، دارالعلوم ترتیل القرآن تاجک اور دارالعلوم تعلیم الاسلام کاملپور رموئی میں ۱۴ سال پڑھانے کے بعد اپنے مدرسے کی بنیاد رکھی، جس کا نام جامعہ جواہر القرآن ویسہ ہے۔

حضرت مولانا کو اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ تدریسی ذوق سے نوازا ہے عرصہ تیس سال سے موقوف علیہ پڑھا رہے ہیں۔ مولانا مدظلہ کو قرآن کریم سے عشق ہے اور عرصہ ۴۰ سال سے شعبان ورمضان میں دورہ تفسیر پڑھا رہے ہیں، جس میں سینکڑوں طلبہ شرکت کرتے ہیں، دارالعلوم تعلیم الاسلام کاملپور رموئی میں عرصہ پانچ سال سے شیخ الحدیث کے منصب پر فائز ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تصنیف وتالیف وافادات:

حضرت مولانا مدظلہ اگرچہ صرف تدریسی شخصیت ہیں لیکن طلبہ کو لکھنے پر بھی ابھارتے ہیں، مولانا کے تلامذہ نے آپ سے کم وبیش درجن کے قریب تقاریر ضبط کی ہیں، جن میں سے بعض کا تعارف درج ذیل ہے۔

خطباتِ حبیب:

حضرت مولانا غلام حبیب مدظلہ ایک کامیاب مقرر اور خوش الحان خطیب بھی ہیں، ہزاروں انسانوں کی زندگیاں آپ کے خطبات سے بدلی ہیں، مولانا مدظلہ کے خطبات میں توحید، عشق رسول ﷺ سنت اور قرآن مجید کی عظمت کے پہلو نمایاں ہوتے ہیں۔ شرک وبدعت کے رَد میں آپ تیغ بے نیام ہیں۔ یہ خطبات کو جو کیسٹوں میں محفوظ تھے، حضرت مولانا مدظلہ کے تلمیذ ارشد مولانا طاہر محمد نے نقل کرکے اردو زبان میں کتابی شکل میں شائع کرکے ان خطبات کی افادیت کو بڑھادیا ہے، ان خطبات کے مطالعہ سے مولانا کی قابلیت اور علمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

اصولِ قرآن:

مولانا چونکہ ہرسال شعبان و رمضان میں دورہ تفسیر پڑھاتے ہیں، تو دورہ کے شروع میں اپنے مشائخ کے طرز پر قرآن فہمی کے اصول بیان فرماتے ہیں، ان اصول کو مولانا کے کئی شاگردوں نے جمع کیا ہے، اردو، پشتو، دونوں زبانوں میں کثیر تعداد میں اس کی فوٹو کاپیوں سے طلبہ استفادہ کرتے ہیں۔ اب کمپیوٹر کی کتابت اور مولانا مدظلہ کے نظرثانی کے بعد شائع ہوئی ہے۔ قرآن کریم کے ترجمہ وتفسیر سیکھنے والے طلبہ اور پڑھانے والے اساتذہ کے لئے مفید ہے۔

تفسیر الجواھر المفید فی حل مشکلات القرآن المجید:

قرآن مجید کے بعض مشکل مقامات کو مولانا مدظلہ نے مفسرین کے اقوال کی روشنی میں بہت آسانی کے ساتھ حل فرماتے ہیں، ان کو عربی، اردو، پشتو زبان میں ضبط کرلیا گیا ہے، طلبہ کے درمیان فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں متعارف ہے، اب کمپیوٹر کتابت اور طباعت کے مراحل میں ہے۔

لمعات التنقیح علی مشکوۃ المصابیح

مولانا تیس سال سے مشکوۃ شریف پڑھارہے ہیں، مولانا مدظلہ کا طرز محدثانہ ہے، انہوں نے خود ہی مشکوۃ شریف پر شرح لکھی ہے، جو زیر ترتیب ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا مدظلہ کے تمام دینی خدمات کو قبول فرمائیں۔

© rasailojaraid.com